رمضان المبارک..........خصوصیات وامتیازات

عبداللطیف معتصم

روزہ کی اہمیت اور فضیلت کے بارے میں حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اللہ تعالیٰ کی طرف سے ارشاد فرمایا کہ: ''ہر نیکی کا بدلہ دس سے لیکر سات سو گنا تک دیا جاتا ہے' سوائے روزہ کے کہ وہ میرے لیے ہے اور میں ہی اس کا بدلہ دوں گا''۔

حدیث کا پہلا جملہ تو واضح ہے' دوسرے جملہ پر یہ کہا جا سکتا ہے کہ ساری ہی عبادتیں اللہ تعالیٰ کے لیے ہیں وہ کون سی خصوصیت تھی کہ روزہ کی نسبت اللہ تعالیٰ کی طرف کی' اس سلسلہ میں علامہ مرتضیٰ زبیدیؒ نے چند امتیازات وخصوصیات ذکر کی ہیں جن کی تلخیص درج ذیل ہے :

۱۔ کھانے پینے سے بے نیازی حق تعالیٰ کی شان ہے بندہ جب روزہ رکھتا ہے تو اللہ تعالیٰ کی اس صفت سے کچھ مشابہت حاصل کرتا ہے اس لیے فرمایا گیا ہے کہ روزہ میرا ہے اور میں ہی اس کا بدلہ دوں گا۔ ۲۔نماز' سجدہ' رکوع' ذکر اور صدقہ سے غیر اللہ کی بندگی نہیں کی گئی' کبھی نہ سنا گیا یا دیکھا گیا کہ کسی بت پرست یا گمراہ نے اپنے بت یا بزرگ کے نام پر روزہ رکھا ہو' اس لیے فرمایا گیا کہ روزہ میرا ہے اور میں ہی اس کا بدلہ دوں گا۔ ۳۔اگر کوئی کسی کا حق غصب کرے یا تکلیف وایذاء دے اور دنیا میں اس کا حق ادا کرے یا معاف کرائے بغیر مرجائے تو اللہ تعالیٰ ظالم سے اس کی نماز اور عبادات اس کے ظلم کے بدلہ میں دلوائیں گے' البتہ روزہ ایک ایسی عبادت ہے جو کسی کے حق کے بدلہ میں نہیں دیا جائے گا اس لیے اس حدیث میں اللہ تعالیٰ نے اس کی نسبت اپنی طرف فرمائی۔ ۴۔عام عبادات اور طاعات کا قانون یہ ہے کہ ہر نیکی کا ثواب دس گنا سے سات سو گنا تک دیا جاتا ہے لیکن روزہ ایک ایسی عبادت ہے کہ اس میں یہ قانون نہیں ہے اللہ تعالیٰ اپنی جود وسخا کا اظہار فرماتا ہے اور روزہ دار کو بے حد وحساب اجر دیتا ہے' وجہ ظاہر ہے کہ روزہ صبر ہے اور صبر کے بارے میں اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: ''صبر کرنے والوں کو بے حد اجر دیا جائے گا۔'' ۵۔ترکِ طعام وشراب ملائکہ کی صفت ہے اس لیے جب بندہ روزہ رکھتا ہے تو ان کی صفت سے متصف ہو جاتا ہے اس لیے اللہ تعالیٰ اس کا بدلہ فرشتوں سے نہیں دلوائے گا۔ بلکہ خود دے گا۔ ۶۔یہ نسبت شرف وتکریم کی بناء پر ہے' جیسے کہا جاتا ہے کہ بیت اللہ' کعبۃ اللہ' ناقۃ اللہ وغیرہ۔ ۷۔نماز' زکوٰۃ اور حج وغیرہ ظاہری اشکال رکھتے ہیں لیکن روزہ ایک ایسی عبادت ہے جس کی کوئی ظاہری شکل نہیں ہے اس لیے اس میں ریاکاری کا شائبہ نہیں ہے۔اس لیے اللہ تعالیٰ نے اس کی نسبت اپنی طرف فرمائی' چنانچہ بیہقی اور ابونعیم کی روایت میں اس کی تصریح بھی ہے' روزہ میں دکھلاوا نہیں ہے' اللہ تعالیٰ فرماتا ہے روزہ میرا ہے اور میں ہی اس کا بدلہ دوں گا' بندہ میری وجہ سے ہی اپنے کھانے پینے کو چھوڑتا ہے۔ ۸۔صوب (روزہ) کسی چیز سے رک جانے یا کسی چیز کے بلند ہو جانے کو کہتے ہیں دن جب چڑھ جاتا ہے تو اس وقت اہل عرب کہا کرتے تھے صام النہار' روزہ بھی دوسری عبادات وطاعات سے ممتاز ہے اور بلندی ورفعت میں بے مثل ہے' اس لیے اللہ تعالیٰ نے اس کی نسبت اپنی طرف فرمائی ہے۔ (شرح احیاء العلوم)